ممتاز اطہر

حمد باری تعالیٰ جل جلالہ

جو سورج کو شب تاریک میں مستور کرتا ہے
وہی اندر کی آنکھوں کو چراغ طور کرتا ہے
چھلکتا ہے اسی کے ہاتھ سے رنگوں کا پیمانہ
ہواؤں میں جو ساری خوشبوئیں محصور کرتا ہے
قفس کو ریزگی دیتا ہے اس کے دست قدرت میں
جو منقاروں میں نغموں کے جہاں معمور کرتا ہے
لہو کو حوصلے دیتا ہے ان دیکھی مسافت کے
دلوں سے سو طرح کے وسوسے کافور کرتا ہے
ہمارے ہر طرف منظر اسی کی دسترس میں ہیں
وہ جس شے کو جہاں چاہے وہاں مامور کرتا ہے
دعاؤں کا قبول ورد اسی کے بس میں ہے اطہرؔ
مرے بے صوت لفظوں کو بھی وہ منظور کرتا ہے

سید محمد یونس بخاری

مدحت رسول اللہ ﷺ کی

ہو گئی حد سے سوا الفت رسول اللہ کی
ہے فزوں تر ہر گھڑی رحمت رسول اللہ کی
دیکھ لو یہ ہے دعائے صبح گاہی کا اثر
ہو گئی وردِ زباں مدحت رسول اللہ کی
رحمت اللعالمین کے سایۂ شفقت میں ہے
خائب و خاسر نہیں امت رسول اللہ کی
بے سبب ہرگز نہیں قلبِ حزیں کی دھڑکنیں
روز و شب تڑپائے ہے فرقت رسول اللہ کی
کون کر سکتا ہے ان کے نقشِ پا کی ہمسری
پُر نور ہے پُر کیف ہے سیرت رسول اللہ کی
کجکلاہوں کی نہ کر پایا کبھی بھی اقتدا
میرا وقرِ بندگی سنت رسول اللہ کی
سب زمانے ہیچ ہیں میرے لئے یونسؔ مگر
افتخار زیست ہے نسبت رسول اللہ کی